

دلوں کو نرمانے والی احادیث



سخت دلوں کا علاج

قیامت قریب ہے اور لوگ غافل

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِفْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

وَلَا يَزِدُّادُ النَّاسُ عَلَى الدُّنْيَا إِلَّا حِرْصًا

وَلَا يَزِدُّادُونَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا بُعْدًا

قیامت قریب ہوتی جا رہی ہے اور لوگ دنیا کی لالچ میں بڑھتے اور اللہ سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

[حاکم: ابن مسعود رضی اللہ عنہ] [حسن، صحیح الجامع: ۱۱۴۶]

اللہ مجرموں کے عمل سے غافل نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ

نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ

أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلِ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِينِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ

نا انصافوں کے عمل سے اللہ کو غافل مت سمجھو وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پٹھی رہ جاتی ہیں۔

وہ اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑ بھاگ کر رہے ہوں گے۔

خود اپنی طرف بھی ان کی نگاہیں نہ لوٹیں گی اور ان کے دل خالی اور اڑے ہوئے ہوں گے۔

لوگوں کو اس دن سے ہوشیار کر دے جبکہ ان کے پاس عذاب آجائے گا۔ اور ظالم کہیں گے کہ اے ہماری رب ہمیں بہت تھوڑے قریب وقت تک کی

ہی مہلت دے ہم تیرے تبلیغ مان لیں اور تیرے پیغمبروں کی تابعداری میں لگ جائیں۔ کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا رہے تھے کہ تمہارے لئے

دنیا سے ملنا ہی نہیں۔

اور کیا تم لوگوں کے گھروں میں رہتے سہتے نہ تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کیا وہ معاملہ کھلا نہیں کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا کچھ کیا،

ہم نے تو تمہارے سمجھانے کو بہت سے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

[پوراہیم/42-45]

اللہ کی جانب سے ڈھیل

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ مَا يُحِبُّ
فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِذْرَاجٌ
ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
((فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ))

جب تو دیکھے کہ اللہ دنیا میں بندے کو عطا کرتا ہے اس کے گناہوں کی بنا پر جو وہ محبت کرتا ہے تو جان لو کہ یہ اللہ کی طرف سے چھوٹ (مہلت) ہے پھر اللہ کے رسول ﷺ نے یہ آیت کریمہ کی تلاوت کی

((فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ))

پھر جب وہ لوگ ان چیزوں کو بھولے رہے جن کی ان کو نصیحت کی جاتی تھی تم ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کشادہ کر دیے یہاں تک کہ جب ان چیزوں پر جو کہ ان کو ملی تھیں وہ خوب اترا گئے ہم نے ان کو دغمتاً پکڑ لیا پھر تو وہ بالکل مایوس ہو گئے۔
[احمد، طبرانی، شعب الایمان: عقبہ بن عامر] [صحیح، صحیح الجامع: ۵۶۱]

سزا کا جلد یا تاخیر سے آنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بَعْدَهُ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا
وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بَعْدَهُ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ
حَتَّى يُوَفِّيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب اللہ اپنے بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو دنیا میں اس کے لیے جلدی کر دیتا ہے اور جب برائی کا ارادہ کرتا ہے اپنے بندے کے ساتھ تو اس کو گناہوں سے روک لیتا ہے یہاں تک کہ اس کو قیامت کے دن پورا کرے گا،
[ترمذی، حاکم: انس رضی اللہ عنہ] [طبرانی، حاکم، شعب الایمان: عبد اللہ بن مغفل] [طبرانی: عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ] [صحیح، صحیح الجامع: ۳۰۸]

مفلس کون ہے؟

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

أَتَذَرُونَ مَا الْمُفْلِسُ
قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ
فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ
وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا
وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا
فِيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ
فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ
أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

اللہ رسول صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ درہم ہو اور نہ ہی کوئی سامان ہو۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت میں نماز روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا لیکن ساتھ ساتھ وہ لائے گا کہ کبھی اسے گالی دی ہوگی اور اس پر تہمت لگایا ہوگا، اس کا مال کھایا ہو اس کا خون بہایا ہوگا، تو اسے اس کی نیکیوں میں سے دے دیا جائے گا اور اسے بھی اس کی نیکیوں سے دے دیا جائے گا پس اگر اس کی نیکیاں اس کا فیصلہ ہونے پہلے ختم ہو جائیں گی تو ان کے گناہوں سے ان کو دے دیا جائے گا پھر جہنم میں پھینک دیا گا۔

[احمد، ترمذی: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ] [صحیح الجامع: ۸۷، صحیح]

موت کی یاد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

أَكْثَرُوا ذِكْرَ هَازِمِ اللَّذَاتِ الْمَوْتِ
فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ أَحَدٌ فِي ضَيْقٍ مِنَ الْعَيْشِ إِلَّا وَسَّعَهُ
وَلَا ذَكَرَهُ فِي سَعَةٍ إِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

تم لذتوں کو توڑ دینے والی چیز کو زیادہ سے زیادہ یاد کیا کرو، چنانچہ جب بھی اسے کوئی یاد کرتا ہے اور وہ حالت تنگی میں ہوتا ہے تو اللہ اس پر وسعت کر دیتا ہے اور جو اسے وسعت میں یاد کرتا ہے تو اللہ اس پر تنگی کر دیتا ہے۔

(حسن: صحیح الجامع: ۱۲۱۱) (بزار: انس رضی اللہ عنہ) (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ: شعب الایمان للبیہقی، ابن حبان)

وقال أبو حمزة الخراساني

من أكثر ذكر الموت حُب إليه كل باق

وبغض إليه كل فان

ابو حمزہ الخراسانی کہتے ہیں:

جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس کے نزدیک ہر باقی رہنے والی چیز محبوب اور ہر ختم ہونے والی چیز ناپسندیدہ کر دی جاتی ہے۔
[فیض القدير: للمناوی]

نماز میں موت کو یاد کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

اذْكُرِ الْمَوْتَ فِي صَلَاتِكَ
فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا ذَكَرَ الْمَوْتَ فِي صَلَاتِهِ
لَحَرِيٍّ أَنْ يُحَسِّنَ صَلَاتَهُ
وَصَلَّ صَلَاةَ رَجُلٍ لَا يَظُنُّ أَنَّه يُصَلِّي صَلَاةَ غَيْرِهَا
وَأَيَّاكَ وَكُلَّ أَمْرٍ يُعْتَذَرُ مِنْهُ

تم موت کو نماز میں یاد کرو اس لیے کی جب موت کو نماز میں یاد کرتا ہے تو وہ اپنی نماز کو اچھا بنانے کی کوشش کرتا ہے اور اس آدمی کی طرح نماز ادا کرو جو یہ گمان کرتا ہو کہ وہ اس کے علاوہ نماز نہیں پڑھ سکے گا اور ہر اس کام سے کرنے سے بچو جس کے لئے عذر پیش کرنا پڑے۔
[مسند الفردوس: انس رضی اللہ عنہ] [حسن، صحیح الجامع: ۸۴۹]

اللہ سے شرمانے کا کیا حق ہے؟

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ
قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْإِسْتِحْيَاءَ مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ
أَنْ تَحْفَظَ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى وَالْبَطْنَ وَمَا حَوَى
وَلْتَذْكُرَ الْمَوْتَ وَالْبَلَى
وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا
فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْتَحْيَا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیا کرنے کا حق ہے ابن مسعودؓ کہتے ہیں ہم تمام صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ، الحمد للہ، ہم اللہ سے شرم کرتے ہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کو شرم نہیں کہتے ہیں لیکن اللہ سے شرم کرو جس

طرح شرم کرنے کا حق ہے یہ کہ تم اپنے سر کی حفاظت کرو اور جو اس کے اندر ہے اور پیٹ کی اور جو کچھ اس کے گرد ہے اور موت اور آزمائش کو یاد رکھو، آخرت کا ارادہ رکھتے ہوئے ہے، دنیا کی زینت کو چھوڑ دینا۔ لہذا جس نے ایسا کیا تو اس نے اللہ سے حیا کے حق کو پورا کیا۔ [احمد، ترمذی، حاکم، ابن حبان: ابن مسعود رضی اللہ عنہ] [حسن، صحیح الجامع: ۹۳۵]

گناہوں پر اصرار کرنے والوں کا انجام

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

ارْحَمُوا تُرْحَمُوا وَاغْفِرُوا يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ

وَيَلْ لَأَقْصَا الْقَوْلِ

وَيَلْ لِلْمُصْرِئِينَ

الَّذِينَ يُصِرُّونَ عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ

رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائے گا، اور معاف کرتے رہو اللہ تمہاری مغفرت کرے گا، بربادی ہو (شریعت کی) باتوں کی پرواہ نہ کرنے والوں کے لئے اور ویل ہو اصرار کرنے والوں کے لئے جو بھی وہ کرتے ہیں اس پر اصرار کرتے ہو باوجود اس کے کہ وہ جانتے ہیں (کہ یہ برا ہے)۔ [احمد، بخاری، المفرد، شعب الایمان للبیہقی: ابن عمرو رضی اللہ عنہ] (صحیح الجامع: ۸۹۷)